ہمراہ تشریف لائے تھے۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سید شیر علی صاحب مدظلہ نے خطاب کیا اور دعا فرمائی۔

سول سروسز اکیڈمی لاہور ۳۵ ویں کامن ٹریننگ پروگرام کے افسران کی دار العلوم آمد:

۴/ اپریل بروز جمعہ کو سول سروسز اکیڈمی کے پچاس رکنی وفد نے دار العلوم کا دورہ کیا۔ وفد کے شرکاء نے دار العلوم کے تمام اہم شعبوں، درسگاہوں اور دفاتر وغیرہ کا تفصیلی معائنہ کیا اور طلباء و علماء سے مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال بھی کیا۔ انہوں نے دار العلوم کے شعبوں میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور دار العلوم کے مثالی نظم و نسق اور مربوط تعلیمی نظام کی تحسین کی۔ وفد کے شرکاء کے اعزاز میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے پرتکلف عصرانے کا اہتمام اپنی رہائش گاہ پر کیا۔ بعد میں وفد کے شرکاء نے حضرت مولانا مدظلہ سے سوالات کئے اور حضرت مولانا مدظلہ نے انہیں تفصیل سے مدرسوں کی اہمیت، افادیت اور دیگر عالمی و ملکی سیاسی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔

الرحمان فاؤنڈیشن کے وفد کی دار العلوم آمد:

مورخہ ۱۳/ اپریل کو صوبہ سرحد و پاکستان کے معروف یارو لجسٹ ڈاکٹر محمد عیسیٰ خان صاحب کی قیادت میں ساٹھ رکنی وفد نے دار العلوم کا مطالعاتی دورہ کیا۔ ڈاکٹر صاحب دار العلوم کے انتہائی مخلصین اور ہمدردوں میں سے ہیں۔ آپ ایک فلاحی تنظیم "رحمان فاؤنڈیشن" کافی عرصہ سے چلا رہے ہیں۔ وفد کا استقبال حضرت مولانا حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کیا اور انہیں تفصیلی بریفنگ بھی دی۔ وفد نے دار العلوم کے مختلف شعبوں میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

دار العلوم میں علماء کرام کی آمد:

گزشتہ دنوں جنوبی افریقہ کے مدرسہ زکریا کے معروف عالم دین حضرت مولانا مفتی رضاء الحق صاحب مدظلہ یہاں تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ کینیا کے ممتاز عالم دین جناب مولانا مطیع الرسول علوی، جو مدینہ یونیورسٹی کے قدیم فارغ التحصیل ہیں اور نیروبی میں اہم دینی خدمات گزشتہ ۳۰۔۳۵ برس سے سرانجام دے رہے ہیں اور وہاں پر بہت بڑا اصلاحی و تعلیمی انداز میں ایک عظیم یتیم خانہ چلا رہے ہیں آپ حضرات نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی۔

بین الاقوامی میڈیا کی دار العلوم آمد:

فرانس کے معروف دانشور صحافی اور کئی بین الاقوامی موضوعات پر عالمی شہرت کے حامل فرانسیسی محقق جناب گیرارڈ ڈی ویلیرز دار العلوم تشریف لائے۔ آپ نے دار العلوم کے مختلف شعبے دیکھے اور حضرت مولانا مدظلہ سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ بعد میں ایک اور فرانسیسی نامور صحافیوں کی ایک ٹیم نے دار العلوم کا دورہ کیا اور دار العلوم کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔ اور علماء و طلباء سے تفصیلی انٹرویوز لئے۔ وفد میں فرانس کے اخبار L'Express کے ڈوینگ